قسط: اول

دیوبندی خود بدلتے نہیں "کتابوں" کو بدل دیتے ہیں

میثم عباس رضوی، لاہور

حمد و صلوٰۃ کے بعد عرض ہے کہ حق کا سامنا کرنا دیوبندیوں کے بس کی بات نہیں اس لیے کہ جب دیوبندی چاروں شانے چت ہو جاتے ہیں تو قرآن و حدیث و کتب اسلاف بلکہ اپنے ہی اکابر تک کی کتابوں میں بھی تحریف کر دیتے ہیں تا کہ یہ اپنے جھوٹے مذہب کو عوام کی نظر میں سچا کر دکھائیں لیکن اللہ تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے کہ اس ذات کریم نے ان دجالوں کے دجل و فریب کو ہم اہلسنت پر ظاہر کیا لہٰذا اس ذات کریم کی مدد سے میں نے دیوبندیوں کی تحریفات اور دیگر دجل و فریب عوام و خواص پر ظاہر کرنے کا ارادہ کیا ہے تا کہ بے خبری میں کوئی شخص ان کے ہتھے چڑھ کر ایمان سے ہاتھ نہ دھو بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ میرے اس ارادے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

آمین بجاہ النبی الامین ﷺ

دیوبندی تحریف نمبر1

دیوبندی شیخ الہند مولوی محمود الحسن دیوبندی صدر المدرسین دیوبند بھی قرآن میں الحاق ہونے کے قائل ہیں۔ مولوی مذکور نے لکھا ہے کہ "کلام اللہ و حدیث میں بعض آیات و جملے فرقہ ضالہ نے الحاق کیے ہیں چنانچہ سب پر ظاہر ہے" اس عبارت کا عکس ملاحظہ کریں۔

بلکہ کلام اللہ و حدیث میں بعض آیات و
جملے فرقۂ ضالہ نے الحاق کئے ہیں، چنانچہ سب پر ظاہر ہے۔

(ایضاح الادلہ صفحہ 357 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

یعنی قرآن پاک محفوظ نہیں ہے بلکہ اس میں الحاقات ہیں اللہ تعالیٰ ایسے گندے عقیدہ سے بچائے آمین۔

دیوبندی تحریف نمبر۲

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی نے حدیث پاک تحریف کا جرم کیا ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ ایک دعا جو نبی پاک ﷺ نے اپنے صحابی کو پڑھنے کا حکم فرمایا اس دعا میں نبی پاک ﷺ کو یا محمد کے الفاظ سے پکارا گیا تھا اس لیے اشرف علی تھانوی سے برداشت نہ ہوا اور اپنے بغض باطن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس میں سے یا محمد وانی التوجه بك الی ربی کے الفاظ نکال دیئے (جن کا ترجمہ ہے اے محمد میں آپ کے طفیل اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں) حدیث پاک میں تحریف کر کے دیوبندی حکیم الامت نے رسول دشمنی کا ثبوت دیا ہے اس حدیث کو تبلیغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی زکریا کاندھلوی دیوبندی نے بھی نقل کیا ہے لیکن مولوی زکریا صاحب یامحمد انی اتوجه بك الی ربی کے الفاظ نکال نہیں سکے پہلے مولوی زکریا صاحب کی کتاب فضائل حج سے اس دعا کا مکمل عکس ملاحظہ کریں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ
إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّيْ
فِيْ حَاجَتِيْ لِتُقْضٰى لِيْ
اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ ۔

(فضائل حج صفحہ 175 مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور)

آیئے اب دیوبندی حکیم الامت اشرف علی تھانوی کی کتاب مناجات مقبول سے اسکا عکس ملاحظہ کریں جس میں دیوبندی حکیم الامت نے یہودیانہ تحریف کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ
یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے اور متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف بذریعہ آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
الرَّحْمَةِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ فَشَفِّعْهُ فِيَّ
کے جو رحمت کے نبی ہیں اپنی اس حاجت میں تاکہ پوری ہو جائے پس قبول کیجئے شفاعت ان کی میرے حق میں

(مناجات مقبول صفحہ 186 مطبوعہ اقبال بک کارنر مین مارکیٹ گلبرگ II لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۳

تبلیغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی زکریا کاندھلوی دیوبندی نے بھی ایک حدیث پاک نقل کی ہے جس میں جناب رسول اللہ ﷺ سے بغض کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس میں سے رسول کا لفظ نکال دیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ اگر دیوبندیوں کا بس چلے تو یہ قرآن پاک اور کلمہ وغیرہ سے بھی رسول اللہ کا ذکر نکال دیں تا کہ ان کی شیطانی توحید پر کوئی اثر نہ ہو۔لعنت ہے ایسی شیطانی توحید پر۔

ذیل میں اس حدیث پاک کی فوٹو کاپی لگائی جارہی ہے ملاحظہ کیجئے۔

حدیث میں ہے کہ حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئیں۔ان کے ساتھ ان کی بیٹی تھیں جن کے ہاتھ میں دو وزنی کنگن سونے کے تھے۔حضورؐ نے فرمایا کہ ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو، انہوں نے عرض کیا کہ نہیں حضورؐ نے فرمایا کہ تمہیں اس بات سے خوشی ہے کہ حق تعالیٰ شانہٗ ان کے بدلہ میں آگ کے دو کنگن تمہیں قیامت میں پہنا دیں۔انہوں نے یہ سنتے ہی دونوں کنگن حضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیئے کہ یہ اللہ کے واسطے دیتی ہوں۔ (ترغیب)

(فضائل صدقات صفحہ 340 مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور)

مولوی ذکریا دیوبندی کی نقل کردہ مندرجہ بالا حدیث پاک کے آخری الفاظ ہیں کہ اللہ کے واسطے دیتی ہوں جبکہ حدیث پاک کے اصل متن میں اللہ کے ساتھ رسول کا لفظ بھی ہے لیکن خبیث دیوبندی نے بغضِ رسول کی وجہ سے............رسول............کا لفظ شامل نہیں کیا۔

اب اس حدیث پاک کا عکس اصل کتاب ترغیب وترھیب سے ملاحظہ کریں۔

٢٦ - رُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ، وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا، وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ غَلِيظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهَا: «أَتُعْطِينَ زَكَاةَ هٰذَا؟» قَالَتْ: لاَ. قَالَ: «أَيَسُرُّكِ أَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ؟» قَالَ: فَخَلَعَتْهُمَا فَأَلْقَتْهُمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَتْ: هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ[1]. رواه أحمد وأبو داود، واللفظ له والترمذي والدارقطني، ولفظ الترمذي والدارقطني نحوه:

(ترغیب و ترهیب جزاول صفحہ 311 مطبوعہ مکتبہ روضۃ القرآن اقراء ہوٹل عقب قصہ خوانی پشاور)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ حدیث پاک میں للّٰہ ولرسولہ کے الفاظ ہیں لیکن کیا کیجئے دیوبندیوں کے بغضِ باطن کا کہ جس نے انہیں اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا لفظ شامل نہیں کرنے دیا۔

دیوبندی تحریف نمبر۴

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے مشہور خلیفہ مفتی محمد حسن بانی جامعہ اشرفیہ لاہور کے مرنے کے بعد ایک دیوبندی عالم نے تعزیتی خط لکھا اس خط کو مفتی حسن دیوبندی کی حالات زندگی پر مشتمل کتاب "تذکرہ حسن" میں شامل کیا گیا خط میں مفتی محمد حسن دیوبندی کو "رحمۃ للعالمین" کہا گیا ہے ذیل میں اصل کتاب تذکرہ حسن سے اسکا عکس ملاحظہ کریں۔

السلام علیکم۔ آج نماز جمعہ کے موقع پر خبر جانکاہ سن کر دل حزیں پر بےحد چوٹ لگی کہ حضرت قبلہ رحمۃ للعالمین دنیا سے سفر آخرت فرما گئے

("تذکرہ حسن" صفحہ 206 مطبوعہ 1381 ہجری مصنف مولوی وکیل احمد مصدقہ دیوبندی مخدوم العلماء مولوی خیر محمد ملتان) آپ نے ملاحظہ کیا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت رحمۃ للعالمین کو مفتی حسن دیوبندی پر فٹ کیا گیا ہے یہ کتاب "تذکرہ حسن" اب نایاب ہے لیکن اس کا کافی حصہ "احسن السوانح" مطبوعہ جامعہ اشرفیہ لاہور نامی کتاب میں شامل کیا گیا ہے احسن السوانح میں یہ خط بھی شامل ہے جس میں مفتی محمد حسن کو "رحمۃ للعالمین" کہا گیا تھا لیکن اس خط میں سے لفظ "رحمۃ للعالمین" نکال دیا گیا ہے احسن السوانحکے تحریف شدہ حصہ کی فوٹو کاپی ملاحظہ کریں۔

آج نماز جمعہ کے موقع پر یہ خبر جانکاہ سن کر دل حزیں پر بے حد چوٹ لگی کہ حضرت قبلہؒ دنیا سے سفر آخرت فرما گئے

(احسن السوانح صفحہ 832 مطبوعہ جامعہ اشرفیہ لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر۵

تبلیغی جماعت کے شیخ الحدیث مولوی زکریا کاندھلوی دیوبندی نے فضائل اعمال

میں شامل ایک باب فضائل نماز کے آخری صفحہ پر بے توجہی کی حالت میں قرأت قرآن کو ہذیان اور بکواس سے تشبیہ دی۔

نماز کا معظم حصہ ذکر ہے، قرارت قرآن ہے۔ یہ چیزیں اگر غفلت کی حالت میں ہوں تو مناجات یا کلام نہیں ہیں ایسی ہی ہیں جیسے بخار کی حالت میں ہذیان اور بکواس ہوتی ہے

(فضائل اعمال صفحہ 287 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی)

جبکہ یہی فضائل اعمال دیوبندیوں نے لاہور سے شائع کی تو اس میں سے بکواس کا لفظ اڑا دیا لیجئے فضائل اعمال کے تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس ملاحظہ کریں۔

نماز کا معظم حصہ ذکر ہے، قرارت قرآن ہے۔ یہ چیزیں اگر غفلت کی حالت میں ہوں تو مناجات یا کلام نہیں ہیں ایسی ہی ہیں جیسے کہ بخار کی حالت میں ہذیان ہوتی ہے

(فضائل اعمال صفحہ 383 مطبوعہ کتب خانہ فیضی لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر ۶

(۶) دیوبندی نام نہاد ''غوث اعظم'' مولوی رشید احمد گنگوہی نے اپنی کتاب امداد السلوک میں نبی پاک ﷺ کے سایہ نہ ہونے کو تواتر ثابت سے لکھا ہے اس عبارت کا عکس ملاحظہ کریں۔

اور حق تعالےٰ نے حضور ﷺ کو نور فرمایا اور تواتر سے ثابت ہے کہ حضور ﷺ کے سایہ نہ تھا اور ظاہر ہے بجز نور کے تمام جسم سایہ رکھتے ہیں۔
(امداد السلوک صفحہ 203 مطبوعہ دار التحقیق والاشاعت، لاہور)

نوٹ: تواتر کی تعریف مولوی فضل اللہ حسام الدین شامزئی دیوبندی کے الفاظ میں ملاحظہ کریں مولوی صاحب نے لکھا ہے کہ ''جسکو ایسا عدد کثیر روایت کرے کہ انکا جھوٹ پر جمع ہونا عقلاً محال ہو'' اسکے ایک سطر بعد لکھا ہے کہ ''عقل اس بات کو محال سمجھے کہ ان راویوں نے اس خبر کے گھڑنے پر اتفاق کیا ہے۔ (تفہیم الراوی فی شرح تقریب النووی صفحہ 368 مطبوعہ مکتبہ جامعہ فریدیہ اسلام آباد) تواتر کی وضاحت کے بعد معلوم ہوا کہ سایہ نہ ہونا اتنے بزرگوں سے ثابت ہے جسکا انکار نہیں ہوسکتا۔ مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کے قلم سے نبی پاک ﷺ کی ایک خصوصیت (یعنی سایہ نہ ہونا) ثابت ہوگئی جو کہ

دیوبندیوں کے لیے موت کے مترادف ہے اس لیے دیوبندیوں نے اس عبارت میں شامل لفظ تواتر کو شہرت سے بدل دیا اس تحریف شدہ عبارت کا عکس ملاحظہ کریں۔

اور حق تعالےٰ نے آپؐ کو نور فرمایا اور شہرت سے ثابت ہے کہ آنحضرتؐ کے سایہ نہ تھا

(امداد السلوک صفحہ 203 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور)

دیوبندیوں نے لفظ تواتر کو شہرت کے ساتھ تبدیل کیا اسکی کیا وجہ ہے؟ آیئے شہرت کی تعریف دیوبندی مولوی ڈاکٹر خالد محمود مانچسٹروی کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے دیوبندی مولوی صاحب نے شہرت کی تعریف میں لکھا ہے کہ "جسکے راوی ابتداء سند سے لے کر آخر سند تک دو یا دو سے زیادہ ہوں لیکن تواتر کو نہ پہنچے ہوں" اسکے دو سطر بعد مولوی خالد محمود دیوبندی نے شہرت کے بارے میں لکھا ہے کہ "اسے قطع و یقین کا وہ درجہ حاصل نہیں ہوتا کہ اسکے منکر کو کافر کہا جا سکے قطع و یقین صرف حدیث متواتر میں ہوتا ہے" (آثار الحدیث جلد دوم صفحہ 136,135 مصنف ڈاکٹر خالد محمود دیوبندی) قارئین آپ نے ملاحظہ کیا کہ دیوبندیوں نے مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کی عبارت میں سے تواتر کو شہرت کے ساتھ اسی لیے بدلا کہ یہ سرکار دو عالم ﷺ کی اس خصوصیت کو یہ کہہ کر مسترد کر دیں کہ یہ تواتر سے ثابت نہیں اس لیے ہم پر حجت نہیں۔

دیوبندی تحریف نمبر ۷

اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خان فاضل بریلوی نے دلائل شرعیہ کی روشنی میں ہندوستان کو دارالاسلام قرار دیا تو دیوبندیوں نے اعلیٰحضرت عظیم البرکت پر یہ الزام لگایا کہ انہوں نے انگریز کی حمایت میں فتوی دیا اس لیے ہندوستان کو دارالسلام قرار دیا ہے دوسری طرف مولوی رشید احمد گنگوہی سے ہندوستان کے دارالاسلام ہونے کے متعلق سوال ہوا تو مولوی رشید احمد گنگوہی نے جواب دیا کہ اکثر علماء ہندوستان کو دارالاسلام کہتے ہیں فتاویٰ رشیدیہ میں درج سوال اور جواب دونوں کا عکس نیچے ملاحظہ کریں فتاویٰ رشیدیہ کا عکس ملاحظہ کریں۔

سوال ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام مدلل ارقام فرماویں **الجواب** دارالحرب ہونا ہندوستان کا مختلف علماء حال میں ہے اکثر دارالاسلام کہتے ہیں۔ بعض دارالحرب کہتے ہیں۔ بندہ اس میں فیصلہ

نہیں کرتا۔ فقط واللہ اعلم رشید احمد عفی عنہ

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ 8 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ کراچی)

مولوی رشید احمد گنگوہی کے اس جواب سے (کہ ہندوستان کے اکثر علماء ہندوستان کو دارالاسلام کہتے ہیں) دیوبندیوں کے الزام کی عمارت بے بنیاد ہو کر دھڑام سے گر جاتی ہے اس لیے دیوبندیوں نے اپنے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کو اعلیٰحضرت کی دشمنی میں فتاویٰ رشیدیہ سے نکال دیا فتاویٰ رشیدیہ کے مندرجہ ذیل ایڈیشنوں میں سے دیوبندیوں نے مندرجہ بالا اقتباس جسکی فوٹو کاپی اوپر لگائی ہے کو نکال دیا ہے۔

(۱) فتاویٰ رشیدیہ مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی۔

(۲) فتاویٰ رشیدیہ مطبوعہ محمد علی کارخانہ اسلامی کتب دوکان نمبر 2 اردو بازار کراچی

(۳) فتاویٰ رشیدیہ مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

(نوٹ) ادارہ اسلامیات کی شائع شدہ تالیفات رشیدیہ میں فتاویٰ رشیدیہ شامل ہے

اوپر ذکر کیے گئے تینوں ایڈیشنوں میں سے دیوبندیوں نے دارالاسلام والا حصہ نکال کر اپنے یہودیانہ مزاج کا ثبوت دیا ہے۔

دیوبندی تحریف نمبر ۸

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے خلیفہ عنایت علی شاہ لدھیانوی نے اپنی کتاب "باغ جنت" میں دو جگہ نبی پاک ﷺ کو بہروپیا کہا ہے نعوذ باللہ اسکا عکس ملاحظہ کریں۔

(۱)

بشر نور رب العلیٰ بن کے آیا
کہیں انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں
کہیں شکل موسیٰ کہیں شکل عیسیٰ
بڑے کھیل کھیلے بڑے روپ بدلے

نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کہیں صورتِ اولیاء بن کے آیا
کہیں یوسفِ مہ لقا بن کے آیا
زمانہ میں بہروپیا بن کے آیا

بنے انبیاء اولیاء سب براتی | جب دولہا حبیب خدا بن کے آیا
کہیں غریبوں بیکسوں میں شانیں دکھائیں
کہیں شہنشاہ ہر دوسرا بن کے آیا

(باغ جنت صفحہ 294) مطبوعہ الفیصل تاجران کتب، لاہور)

(۲)

بشر نورِ ربّ العلیٰ بن کے آیا	نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کہیں انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں	کہیں صورتِ اولیاء بن کے آیا
کبھی شکل موسیٰ کبھی شکل عیسیٰ	کبھی یوسفِ مہ لقا بن کے آیا
بڑے کھیل کھیلے بہت روپ بدلے	زمانہ میں بہروپیا بن کے آیا

بنے انبیاء اولیاء سب براتی
جب دولہا حبیبِ خدا بن کے آیا

(باغ جنت صفحہ ۳۲۴) مطبوعہ الفیصل تاجران کتب، لاہور)

اس کتاب کے نئے ایڈیشن میں ایک جگہ سے دیوبندیوں نے وہ شعر نکال دیا ہے جس میں نبی پاک ﷺ کو بہروپیا کہا گیا ہے۔اس کا عکس ملاحظہ کیجئے۔

بشر نور رب العلیٰ بن کے آیا	نئے رنگ میں جا بجا بن کے آیا
کہیں انبیاء بن کے شکلیں دکھائیں	کہیں صورت اولیاء بن کے آیا
کہیں شکل موسیٰ کہیں شکل عیسیٰ	کہیں یوسف مہ لقا بن کے آیا
بنے انبیاء اولیاء سب براتی	جب دولہا حبیب خدا بن کے آیا
کہیں غریبوں بیکسوں میں شانیں دکھائیں	کہیں شہنشاہ ہر دوسرا بن کے آیا

(باغ جنت صفحہ ۳۱۱) مطبوعہ الفیصل تاجران کتب، لاہور)

دیوبندی دوسری جگہ سے بہروپیا کا لفظ نہ نکال سکے ہوسکتا ہے یہ مضمون پڑھ کے اگلے ایڈیشن سے نکال دیں۔

دیوبندی تحریف نمبر۹

شاہ ولی دہلوی نے اپنی کتاب الدرالثمین میں میلاد شریف سے متعلق اپنے والد

شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ الدرالثمین فی مبشرات النبی الامی
میں جو اپنے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم صاحب علیہ الرحمۃ سے نقل
فرماتے ہیں اخبرنی سیدی والدی قال کنت اصنع فی ایام المولد طعاما صلۃ بالنبی صلی اللہ
علیہ وسلم فلم یفتح فی سنۃ من السنین شئ اصنع بہ طعاما فلم اجد الاحمصا مقلیا
فقسمتہ بین الناس فرایتہ صلی اللہ علیہ وسلم بین یدیہ ھذہ الحمص متبھجا بشاشا

گرامی کا ایک واقعہ نقل کیا ہے یہ واقعہ فتاویٰ رشیدیہ میں بحوالہ الدرالثمین مذکور ہے فتاویٰ رشیدیہ میں مذکور واقعہ کا عکس ملاحظہ کریں۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ 106 مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی)

فتاویٰ رشیدیہ مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز تاجران کتب قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی اس مندرجہ بالا عبارت کا ترجمہ ملاحظہ کیجئے۔

''میں ہمیشہ ہر سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد کے موقعہ پر کھانے کا اہتمام کرتا تھا لیکن ایک سال میں کھانے کا انتظام نہ کرسکا ہاں کچھ بھنے ہوئے چنے لے کر میلاد کی خوشی میں لوگوں میں تقسیم کردیئے رات کو میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بڑی خوشی کی حالت میں تشریف فرما ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے وہی چنے رکھے ہوئے ہیں۔''

چونکہ یہ واقعہ دیوبندی مذہب کے بالکل خلاف ہے اس لیے دیوبندیوں سے اور تو کچھ نہ ہوسکا لیکن ''کھسیانی بلی کھمبا نوچے'' کے مصداق انہوں نے الدرالثمین میں تحریف کردی تاکہ یہ میلاد شریف کے جواز کے لیے دلیل نہ بن سکے دیوبندیوں نے الدرالثمین میں اپنی ''نسلی'' فنکاری (یعنی یہودیت) کا مظاہرہ کرتے ہوئے مندرجہ بالا واقعہ میں سے ''فی ایام المولد'' یعنی ''میلاد کے موقع پر'' کے الفاظ نکال دیئے۔ دونوں کے عکسی نقول ملاحظہ ہوں۔

(۱)

أخبرني سيدي الوالد قال : كنت أصنع طعاما صلة بالنبي صلى الله عليه وسلم فلم يفتح لي سنة من السنين شيء أصنع به طعاما فلم أجد إلا حمصا مقليا فقسمته بين الناس ، فرأيته صلى الله عليه وسلم وبين يديه هذه الحُمص متبهجا بشاشا

(الدر الثمین صفحہ 162 مطبوعہ مکتبہ الشیخ 445/3 بہادر آباد کراچی)

(۲)

اخبرنی سیدی الوالد قال کنت اصنع به طعاما صلۃ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم یفتح لی سنۃ من السنین شئی اصنع به طعاما فلم اجد الاحمصا مقلیا فقسمته بین الناس فرأیته صلی اللہ علیہ وسلم وبین یدیه هذه الحمص متبهجا بشاشا۔

(الدر الثمین صفحہ 61 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی)

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی میلاد دشمنی کے حوالے سے فتنہ نجدیت و دیوبندیت کی مثال آپ نے ملاحظہ کی ان کا مقصد ہے کہ میلاد شریف کو ناجائز ثابت کرنا ہے چاہے ان کو کتابوں میں تحریف ہی کرنی پڑے

دیوبندی تحریف نمبر۱۰

علماء دیوبند کے ''مفتی اعظم'' جسٹس تقی عثمانی کے خطبات بنام ''اصلاحی خطبات'' پندرہ جلدوں میں کراچی اور دیوبند سے شائع ہوئے اصلاحی خطبات کی جلد نمبر۵ میں ایک وعظ ''لباس کے شرعی اصول'' کے نام سے شامل ہے جس میں تقی عثمانی نے عمامہ شریف کے

رنگوں کے متعلق کہا کہ سفید سیاہ اور سبز رنگوں کے عمامے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنے ثابت ہیں اسکا عکس ملاحظہ کریں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا ــــ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سفید عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، اور سیاہ عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، اور بعض روایات میں سبز عمامہ پہننا بھی ثابت ہے، تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف رنگوں کے عمامے پہنے ہیں۔

(اصلاحی خطبات صفحہ 285 مطبوعہ مکتبہ مدنیہ ابو المعالی دیوبند)

تقی عثمانی صاحب کے بیان سے ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ کا سبز عمامہ شریف پہننا بھی روایات سے ثابت ہے لہذا یہ بھی سنت ہوا دیوبندی چونکہ سنت سبز عمامہ کے خلاف ہیں لہذا دیوبندیوں نے یہودیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دیوبندی "مفتی اعظم"، تقی عثانی کے خطبات میں تحریف کرتے ہوئے سبز عمامہ شریف کا ذکر نکال دیا ذیل میں اس تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس بھی ملاحظہ کریں۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو اس وقت آپ ﷺ کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سیاہ عمامہ پہننا ثابت ہے اور بعض روایات سے سفید عمامہ پہننے کا بھی اشارہ ملتا ہے۔

(اصلاحی خطبات صفحہ 314 مطبوعہ میمن اسلامک پبلشرز کراچی)

(جاری ہے)

(قسط دوم)

دیوبندی خود بدلتے نہیں ”کتابوں“ کو بدل دیتے ہیں

میثم عباس رضوی، لاہور

دیوبندی تحریف نمبر ۱۱

دیوبندیوں کے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی نے فتاویٰ رشیدیہ میں لکھا ہے کہ جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ اس سبب سے سنت و جماعت سے خارج نہ ہوگا ذیل میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے فتوے کا عکس ملاحظہ کریں۔

اور جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اس گناہ کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا

(فتاویٰ رشیدیہ مشمولہ تالیفات رشیدیہ صفحہ 128 مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور)

معاذ اللہ رشید احمد گنگوہی کے نزدیک صحابہ کو کافر کہنے والا سنی ہی رہے گا حالانکہ حدیث شریف میں رشید احمد گنگوہی کے اس نظریے کا رد بلیغ موجود ہے۔ دیوبندیوں کے نزدیک چونکہ رشید احمد گنگوہی کی شان صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) سے زیادہ ہے (معاذ اللہ) اسی لیے رشید احمد گنگوہی پر تو کوئی فتویٰ نہ لگایا لیکن رشید احمد گنگوہی کے فتاویٰ رشیدیہ کے اگلے ایڈیشن میں تحریف کردی تاکہ رشید احمد گنگوہی پر کوئی اعتراض نہ کرسکے ذیل میں ادارہ اسلامیات کے ہی شائع کردہ اگلے ایڈیشن میں موجود تحریف شدہ فتوے کا عکس ملاحظہ کریں جس میں دیوبندیوں نے ”نہ“ کو نکال دیا ہے۔

اور جو شخص صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر کرے وہ ملعون ہے ایسے شخص کو امام مسجد بنانا حرام ہے اور وہ اپنے اس گناہ کبیرہ کے سبب سنت جماعت سے خارج ہوگا۔

(فتاوی رشیدیہ مشمولہ تالیفات رشیدیہ صفحہ ۱۲۸ مطبوعہ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور)

دیوبندی تحریف نمبر۱۲

شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے حضور علیہ السلام کے حاضر و ناظر ہونے کے بارے میں لکھا ہے ذیل مین اس کا عکس ملاحظہ کریں۔

وباچندین اختلافات وکثرت مذاہب کہ در علماء امت ست یک کس را درین مسئلہ خلافی نیست کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحقیقت حیات بی شائبہ مجاز و توہم تاویل دائم وباقی ست وبر اعمال امت حاضر وناظر ودر طالبان حقیقت را ومتوجہان آنحضرت را مفیض ومربی ست

(اخبار الاخیار معہ مکتوبات صفحہ 155 مطبوعہ النوریہ الرضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور)

ترجمہ: ''اس اختلاف اور کثرت مذاہب کے باوجود علمائے امت میں سے اس میں کسی کا اختلاف نہیں کہ حضور علیہ السلام حقیقی زندگی سے بغیر تاویل و مجاز کے احتمال کے باقی اوردائم ہیں اورامت کے اعمال پر حاضر و ناظر ہیں اورحقیقت کے طلبگار اور حاضرین بارگاہ کو فیض رساں اورمربی ہیں'' شیخ عبد الحق محدث دہلوی کے دور میں دیوبندی وہابی فرقے پیدانہیں ہوئے تھے اس لیے شیخ محقق نے فرمایا کہ نبی پاک کے حاضر ناظر ہونے میں کسی کا اختلاف نہیں شیخ محقق کا یہ کہنا دیوبندیوں وہابیوں کے خود ساختہ نظریات کے لیے تباہ کن ہے اس لیے دیوبندی مولوی محمد فاضل نے مکتوبات شریف کا ترجمہ کرتے ہوئے اس میں سے حاضر و ناظر کا ترجمہ کرتے ہوئے خیانت سے کام لیا اور یہودیوں کی پیروی کرتے ہوئے اس میں تحریف کی ذیل میں مولوی فاضل کے ترجمہ کا عکس ملاحظہ کیجئے۔

اختلاف کے باوجود اس مسئلہ میں کسی کا اختلاف نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی حقیقی حیات سے جس میں مجاز کا شبہ نہیں قائم اور دائم ہیں اورآپ امت کے اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اور طالبان حقیقت کے مربی اور فیض پہنچانے والے ہیں

(مکتوبات شیخ عبد الحق محدث دہلوی صفحہ ۱۱ مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی بندر روڈ کراچی نمبر۱)

ملاحظہ کیا کہ دیوبندی خائن مترجم نے بر اعمال امت حاضر ناظر کا ترجمہ ''امت کے اعمال آپ پر پیش کیے جاتے ہیں'' کرتے ہوئے کیسے یہودیانہ طرز عمل کا مظاہرہ کیا ہے دیوبندیوں کا محبوب خدا سے بغض ملاحظہ کریں کہ ان کو سرکار کی یہ فضلیت ایک آنکھ نہیں بھائی دیوبندی مترجم پر خدا کی مار ہو اس نے جو ترجمہ کیا ہے اس سے بھی اس کا مدعا پورا نہیں ہوتا کیونکہ مولوی سرفراز گکھڑوی کڑمنگی کے پیر و مرشد مولوی حسین علی واں بھچر وی نے

اپنی تفسیر بلغۃ الحیر ان میں کہا ہے کہ ”عرض اعمال مذہب شیعہ کا ہے کسی حدیث میں نہیں“ (بلغۃ الحیر ان صفحہ ۳۳۲ مطبوعہ مکتبہ اخوت نزد حسن مارکیٹ اُردو بازار لاہور) اس سے تھوڑا آگے مزید لکھا ہے کہ:

”صبح شام کسی پر اعمال کل اعباد کے پیش ہوتے ہیں یہ عقائد شیعہ کے ہیں (بلغۃ الحیر ان صفحہ ۳۳۳ مطبوعہ مکتبہ اخوت نزد حسن مارکیٹ اُردو بازار لاہور)

یعنی وہ سارے دیوبندی جو اعمال کے پیش ہونے کے قائل ہیں وہ شیعہ عقائد کے حامل ہیں یہ ہے دیوبندیوں کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بغض کا نتیجہ کہ اپنی ہی چھری سے اپنے دیوبندیوں کو ذبح کیے جارہے ہیں۔

(جاری ہے)

انگوٹھے چومنا باعث ثواب ہے دیوبندیوں کے مفتی اعظم تقی عثمانی کا فتویٰ

”آپ نے مسجد سے اذان کی آواز سنی اور اذان کے اندر جب "اشھد ان محمد الرسول الله" سنا آپ کے دل میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا داعیہ پیدا ہوا اور محبت سے بے اختیار ہو کر آپ نے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگا لیے تو بذات خود یہ عمل کوئی گناہ اور بدعت نہیں اس لیے کہ اس نے یہ عمل بے اختیار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں کیا اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عظمت ایک قابل تعریف چیز ہے اور ایمان کی علامت ہے اور انشاء اللہ اسی محبت پر اجر وثواب ملے گا۔“

(بدعت ایک سنگین گناہ صفحہ 32، 33 میمن اسلامک پبلشرز لیاقت آباد، کراچی)

دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے بھائی کے کرتوت

”مولانا تھانوی کے ایک بھائی مظہر علی انگریز کے (سی آئی ڈی) کے محکمہ میں تھے اور انھوں نے آزادی پسند مسلمانوں کو نقصان بھی پہنچایا ہے۔“

(عبیداللہ سندھی کے علوم وافکار مطبوعہ ادارہ نشر واشاعت فاروق گنج گوجرانوالہ)

قسط سوم

دیو بندی خود بدلتے نہیں کتابوں کو بدل دیتے ہیں

میثم عباس رضوی

دیوبندی تحریف نمبر 13: مناظر اسلام مولانا کرم الدین دبیر رحمۃ اللہ علیہ شیعہ کے رد میں اپنی تصنیف آفتاب ہدایت میں لکھتے ہیں، ذیل میں اس تحریر کا عکس اصل کتاب سے ملاحظہ فرمائیں:

اور فرقہ حقہ اہل السنۃ والجماعۃ کی خاموشی
سے فائدہ اٹھا کر تحریر و تقریر کے ذریعہ مرزائیت، رفض وغیرہ کی وبا پھیلائی جا رہی ہے۔ اور ڈر ہے
یہی رفتار رہی۔ تو کسی وقت اسلام کا اصلی خوبصورت چہرہ بالکل مسخ ہو کر رفض و بدعت، مرزائیت،
نیچریت، وہابیت، چکڑالویت وغیرہ کی منحوس شکل اختیار کر لیگا۔ (خدا ایسا نہ کرے)

(آفتاب ہدایت صفحہ نمبر 1 مطبوعہ کریمی سٹیم پریس لاہور)

قارئین! آپ نے ملاحظہ کیا کہ مولانا کرم الدین دبیر نے روافض اور مرزائی کے ساتھ وہابی فرقہ کو بھی اسلام کے دشمنوں میں شمار کیا ہے۔ دیوبندی اکابرین اشرف علی تھانوی وغیرہ نے کئی جگہ اپنے وہابی ہونے کا اقرار کیا ہے، اس لئے قاضی مظہر حسین دیوبندی نے فرقہ وہابیہ سے اپنے تعلق اور اپنے اکابرین کو جگ ہنسائی سے بچانے کیلئے اپنے والد گرامی مولانا کرم الدین دبیر کی کتاب "آفتاب ہدایت" میں تحریف کرتے ہوئے "وہابیت" کا لفظ نکال دیا۔ ذیل میں قاضی مظہر کے زیر اہتمام شائع شدہ آفتاب ہدایت کے تحریف شدہ ایڈیشن کا عکس ملاحظہ کریں:

فرقہ اہل السنۃ والجماعۃ کی خاموشی سے فائدہ اٹھا کر تحریر کے ذریعہ
مرزائیت، رفض وغیرہ کی وبا پھیلائی جا رہی ہے، اور ڈر ہے کہ یہی رفتار رہی تو کسی وقت اسلام کا اصلی
خوبصورت چہرہ بالکل مسخ ہو کر رفض و بدعت، مرزائیت، نیچریت، چکڑالویت وغیرہ کی منحوس شکل اختیار کرلے گا۔
(خدا ایسا نہ کرے)

(آفتاب ہدایت صفحہ نمبر 25 مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ چکوال ایڈیشن نمبر 6)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ "وہابی" کا لفظ نکال کر فتنہ نجد کی اس دیوبندی شاخ کے ایک سپوت قاضی مظہر حسین دیوبندی نے فتنہ نجدیت وہابیت سے اپنے تعلق کا پاس ولحاظ کرتے ہوئے "وفاداری" کی ایک شرمناک مثال قائم کی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ رشید گنگوہی نے فتاوی رشیدیہ میں وہابیوں کو اپنا ہم عقیدہ لکھا ہے اور فتاوی ثنائیہ میں وہابی مولوی ثناء اللہ امرتسری نے بھی دیوبندیوں کی محبت کا جواب محبت سے دیتے ہوئے دیوبندیوں اور غیر مقلد وہابیوں کو ہم مخرج لکھا ہے، جو کہ ایک حقیقت بھی ہے کہ ان ٹولوں کی پیدائش انگریز کے ہندوستان آنے کے بعد ہوئی جن میں سے ایک گروہ دیوبندی (حنفی وہابی) اور دوسرا گروہ اہلحدیث (غیر مقلد وہابی) کہلوانے لگا۔

دیوبندی تحریف نمبر 14: حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے رد شیعہ میں اپنی بے مثل تصنیف "تحفہ اثنا عشریہ" کے باب "در مطاعن عثمان" میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام صیغہ "یا" کے ساتھ لکھا ہے۔ذیل میں اس عبارت کا عکس ملاحظہ فرمائیں:

اگر قتله عثمان ده

دوازده سال دیگر هم تن بصبر میدادند و سکوت کرده می نشستند سند و هند و ترک و چین نیز مثل ایران و خراسان یا علی یا علی می گفتند

(تحفہ اثنا عشریہ صفحہ نمبر 633 مطبوعہ حقیقت کتابوی استنبول ترکی)۔

آپ نے ملاحظہ کیا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے سیّدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے متعلق یا علی یا علی کے الفاظ لکھے ہیں، دیوبندیوں سے سیّدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بصیغہ خطاب "یا" کے ساتھ پکارنا گوارا نہ ہوا اور تحفہ اثنا عشریہ کا ترجمہ کرتے ہوئے خیانت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیوبندی مولوی نے یا کا لفظ اُڑا دیا۔ذیل میں اس تحریف شدہ عبارت کا عکس ملاحظہ کریں:

قاتلین عثمان

[illegible] ... علی علی کے نعرے لگنے لگ جاتے!!

(تحفہ اثنا عشریہ صفحہ نمبر: 605 مترجم مولوی خلیل الرحمٰن مظاہروی دیوبندی مطبوعہ: دارالاشاعت کراچی)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ دیوبندی اپنے جھوٹے مذہب کو سچا بنانے کی کوشش میں کتب اکابر حتی قرآن وحدیث میں تحریف لفظی ومعنوی سے بھی باز نہیں آتے۔حیرت کی بات ہے کہ دیوبندی اپنے

پیروں کو یا کے صیغہ سے خطاب کریں، مدد مانگیں تو اس وقت اُن کی توحید میں کوئی فرق نہیں، لیکن جب اہلسنت و جماعت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام و دیگر اولیاء کرام کو بصیغہ یا خطاب کریں تو اس وقت اُن کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ گویا ابھی اُن کی موت واقع ہوجائے گی۔ (جاری ہے)

نورانیت مصطفیٰ ﷺ

اہل سنت کے موقف کی تائید دیوبندی حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی کے قلم سے

''حضور ﷺ اپنے وجود نوری سے سب سے پہلے مخلوق ہوئے ہیں اور عالم ارواح میں اس نور کی تکمیل وتربیت ہوتی رہی۔ آخر زمانہ میں اس امت کی خوش قسمتی سے اس نور نے جسد عنصری (جسم انسانی) میں جلوہ گر وتاباں ہوکر تمام عالم کو منور فرمایا۔

(ارشاد العباد فی عید المیلاد، صفحہ ۶، مصنف: مولوی اشرف علی تھانوی، حواشی جمیل احمد تھانوی دیوبندی، مطبوعہ شعبہ نشر واشاعت جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، اقبال ٹاؤن، لاہور)

مولوی حسین احمد مدنی کانگریسی اور تقسیم ہندوستان کا مخالف تھا

''حضرت مدنی ان علماء میں سے تھے جو کانگریس کے حامی تھے اور تقسیم کے خلاف تھے''۔

(ماہنامہ التزکیہ، سرگودھا، شمارہ نومبر، دسمبر، ص ۵۴، مولوی عبدالحکیم دیوبندی)

معمولات اہل سنت کو بدعت قرار دینے والے وہابیوں کیلئے لمحہ فکریہ

''کسی چیز کے بارے میں آپ کی ممانعت کا موجود نہ ہونا بھی کسی چیز کے جائز ہونے کے لئے کافی ہے''۔

(ماہنامہ الحرمین، مارچ 2010ء، الشیخ ابو سیاف اعجاز احمد تنویر غیر مقلد وہابی)

قسط چہارم

دیو بندی خود بدل نہیں کتابوں کو بدل دیتے ہیں

میثم عباس رضوی

دیو بندی تحریف نمبر 15: بانی جامعہ اشرفیہ مفتی محمد حسن امرتسری دیو بندی خلیفہ مولوی اشرف علی تھانوی کے حالات زندگی پر ایک کتاب ''احسن السوانح'' اس وقت میرے سامنے رکھی ہے اس کا سن طباعت جمادی الآخر 1394 ہجری ہے اس کتاب میں مفتی حسن امرتسری دیو بندی خلیفہ اشرف علی تھانوی کے ملفوظات بھی نقل کئے گئے ہیں جن میں سے ایک ملفوظ کا عکس ملاحظہ کریں جس میں کہا گیا ہے کہ چار دیو بندیوں کو محض اس وجہ سے بخش دیا گیا کہ وہ اشرف علی تھانوی دیو بندی کے پاس جاتے تھے ذیل میں ''احسن السوانح'' کتاب سے اس ملفوظ کا عکس ملاحظہ کریں۔

۷۸۔ فرمایا: چار خواب اس مضمون کے ہیں کہ قبر میں حساب لینے کے موقع پر فرشتوں نے پوچھا کہ تم تھانہ بھون (حضرت تھانوی رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی خدمت میں) جاتے ہو یا نہیں۔ جب کہا گیا کہ جاتے ہیں۔ تو اس پر ان کی مغفرت ہو گئی۔

(احسن السوانح، صفحہ 258 مطبوعہ جامعہ اشرفیہ، مسلم ٹاؤن، لاہور)

قارئین کرام آپ نے دیو بندیوں کا اپنے حکیم الامت اشرف علی تھانوی کے بارے غلو ملاحظہ کیا کہ صرف اشرف علی تھانوی کے پاس جانے کی وجہ سے بخشش کر دی گئی۔ اگر یہی بات کوئی اہل سنت و جماعت لکھتا تو دیو بندی دارالافتاء فتوے اُگلنا شروع کر دیتے اور دیو بندی بھانڈ مقررین کی طرف سے اس کا مذاق اڑایا جاتا۔ لیکن یہاں معاملہ چونکہ اپنے گھر کا ہے اس لئے زبان بند رکھی جائے گی۔ اصل بات جو میں کرنا چاہ رہا تھا وہ یہ ہے کہ احسن السوانح کے نئے ایڈیشن میں

سے یہ بات ایسے نکال دی گئی ہے جیسے کہ شیطان نے دیو بندیوں کے دلوں سے اللہ و رسول اللہ ﷺ کی عظمت نکال دی ہے۔ مندرجہ بالا اقتباس جس کا آپ نے عکس ملاحظہ کیا اپنے سیاق و سباق کے اعتبار سے ''احسن السوانح'' کے نئے ایڈیشن کے صفحہ ۴۹۱ پر ہونا چاہئے تھا لیکن دیو بندیوں کے ایک ذمہ دار ادارے جامعہ اشرفیہ نے اس واقعہ کو نکال کر یہودیت کی پیروی کی ہے۔

دیو بندی تحریف نمبر 16: دیو بندی اکابرین نے حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کو مشکل کشا لکھا ہے۔ مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب تعلیم الدین صفحہ ۱۷ امطبوعہ دارالاشاعت کراچی، مولوی حسین احمد مدنی دیو بندی نے سلاسل طیبہ صفحہ ۱۴، مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی کتاب کلیات امدادیہ صفحہ ۱۰۳، مطبوعہ دارالاشاعت کراچی، سلاسل طیبہ از قاری عبدالقادر دیو بندی، صفحہ ۲۴، مطبوعہ حیدر آباد، تذکرہ حسن صفحہ ۲۳۵، مطبوعہ جامعہ اشرفیہ، میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشا لکھا ہے۔ ذیل میں تذکرہ حسن کے اس حصہ کا عکس ملاحظہ کریں جس میں حضرت علی کو مشکل کشا لکھا گیا ہے۔

ہادیٔ عالم علی رضی اللہ عنہ مشکل کشا کے واسطے

(تذکرہ حسن صفحہ ۲۳۵، مطبوعہ جامعہ اشرفیہ لاہور، مصدقہ مولوی خیر محمد جالندھری دیو بندی)

اس کتاب ''تذکرہ حسن'' کو ''احسن السوانح'' نامی کتاب میں شامل کر کے جامعہ اشرفیہ کی طرف سے شائع کیا گیا اس میں وہ ''شجرہ پیران چشت اہل بہشت'' بھی شامل کیا گیا ہے لیکن اس میں بھی دیو بندی اپنی ''فنکاری'' دکھانے سے باز نہ آئے اور اس مصرعہ میں تحریف کر دی اور مشکل کشا کے الفاظ نکال دیئے۔ ذیل میں احسن السوانح میں شامل اس تحریف شدہ مصرعہ کا عکس ملاحظہ کریں۔

ہادیٔ عالم علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ کے واسطے

(احسن السوانح (قدیم) صفحہ ۵۶۵، مطبوعہ جامعہ اشرفیہ، لاہور)

یہاں بھی دیو بندیوں نے مشکل کشا کا لفظ نکال کر اپنے بغض باطن کا ثبوت دیا ہے نیز سابق مہتمم دیو بند قاری طیب دیو بندی کی کتاب ''کلمہ طیبہ'' کے ساتھ ایک رسالہ ''کلمات طیبات'' بھی شامل ہے اس رسالہ کے آخر میں صفحہ ۱۵۷ تا ۱۵۹ پر بھی یہی تحریف شدہ شجرہ شامل ہے۔